پیداواری منصوبہ

مونگ پھلی

برائے

2022-23

پیداواری منصوبہ مونگ پھلی 2022-23

مونگ پھلی بارانی علاقوں میں خریف کی اہم فصل ہے اور علاقے کے کاشتکاروں کی معیشت میں موثر کردار ادا کرتی ہے۔اس کے بیج میں 44 تا 55 فیصد اعلیٰ معیار کا خوردنی تیل، 22 تا 30 فیصد لحمیات اور 20 فیصد نشاستہ پایا جاتا ہے ۔اس میں معدنیات یعنی کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم اور میگنیشیم کے علاوہ وٹامن بی، ای اور کے بھی پائے جاتے ہیں۔مونگ پھلی ایک مقبول خشک میوہ ہے اور اس کا متناسب استعمال صحت کے لئے مفید ہے۔ یہ تیلدار جنس کے طور پر بھی مانی جاتی ہے۔ یہ پھلی دار ہونے کی وجہ سے زمین کی زرخیزی کو بہتر کرتی ہے۔

مونگ پھلی کی فصل کا اہم پہلو یہ بھی ہے کہ اس کا تنا یا بیلیں خشک چارے کے طور پر بے حد مفید ہیں۔اسے مقامی زبان میں ٹانگری کہا جاتا ہے۔ٹانگری (بھوسہ) کے استعمال کو بہت اہمیت حاصل ہورہی ہے۔ اسکی گانٹھیں بنا کر مشرق وسطیٰ کے ممالک کو برآمد کی جارہی ہیں جو کہ وہاں جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال ہورہی ہے۔ یہ بھوسہ غذائیت سے بھرپور ہے اور جانور بہت شوق سے کھاتے ہیں۔اس کی فروخت کی وجہ سے کسانوں کی آمدن میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہورہا ہے۔مزید برآں اس کی گانٹھیں بنانے کی مشینیں لگنے کی وجہ سے لوگوں کے روزگار میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔

پچھلے پانچ سالوں میں مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور فی ایکڑ اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار		
	(ہزار ایکڑ)	ہزار ہیکٹر	(ہزار ٹن)	37.3242 کلوگرام فی ایکڑ	40 کلوگرام فی ایکڑ	کلوگرام فی ہیکٹر
2016-17	205.51	83.167	63.71	8.30	7.74	766
2017-18	229.25	92.773	78.66	9.19	8.57	848
2018-19	229.64	92.929	90.67	10.58	9.87	976
2019-20	236.77	95.815	86.42	9.78	9.13	902
2020-21	323.45	130.895	114.746	9.51	8.87	877
2021-22 پہلا تخمینہ	367.108	148.500				

سفارش کردہ اقسام

مونگ پھلی کی زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے سفارش کردہ اقسام کاشت کریں کیونکہ یہ اقسام زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ خشک سالی، بیماریوں اور کیڑوں کے حملے کے خلاف قوتِ مدافعت بھی رکھتی ہیں۔ان میں اٹک-2019، فخرِ چکوال، این اے آر سی-2019، باری-2016، باری-2011 اور پوٹھوہار شامل ہیں۔ان اقسام کی کاشت سے موافق موسمی حالات میں سفارش کردہ حکمتِ عملی اپنا کر 30 من فی ایکڑ تک پیداوار لی جاسکتی ہے۔فخرِ چکوال اگیتی قسم ہے جس کی برداشت کے بعد گندم کی فصل باآسانی کاشت کی جاسکتی ہے۔

شرح بیج

بیج کی شرح این اے آر سی-2019 کے لئے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ جبکہ باقی اقسام کے لئے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔یاد رہے کہ پودوں کی تعداد 40 تا 50 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

بیج کا انتخاب

اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو خالص، صحت منداور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔بیج پرانا نہ ہواور بیماری و کیڑوں کے حملہ سے پاک ہو۔بوائی سے زیادہ دیر پہلے بیج کو پھلیوں سے نہ نکالیں یعنی گریاں 15 دن سے زیادہ پرانی نہ ہوں کیونکہ اس طرح اس کی قوتِ روئید گی کم ہوجاتی ہے۔یادر ہے کہ گریاں کمزور، کچی ،بیماراور ٹوٹی ہوئی نہ ہوں۔گریوں کے اوپر والے گلابی رنگ کے باریک چھلکے کا صحیح سالم ہونا بہت ضروری ہے۔ٹوٹے یا اترے ہوئے چھلکے والے بیج میں اُگنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔یادرہے کہ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب اڑھائی گرام فی کلو گرام بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

موزوں وقت کاشت

مونگ پھلی کے بیج کو اُگاؤ کے لیے 20 تا30 درجہ سینٹی گریڈ درکار ہےاور کم از کم درجہ حرارت 18 ڈگری سینٹی گریڈ چاہیے جبکہ 33 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر بیج کا اُگاؤ کم ہوجاتا ہے۔بلحاظ اقسام مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت درج ذیل ہے۔

مونگ پھلی کے لئے موزوں وقت کاشت

نام اقسام	موزوں وقت کاشت
این اے آرسی-2019،اٹک 2019اور پوٹھوہار	15 مارچ تا30 اپریل
فخرِ چکوال، باری 2011اور باری 2016	15 مارچ تا31 مئی

موزوں آب وہوا

مونگ پھلی کی فصل گرم مرطوب آب وہوا میں اچھی نشوونما پاتی ہے۔فصل کی بڑھوتری کے دوران اگر مناسب وقفوں سے بارش ہوتی رہے تو یہ بہتر پیداوار دیتی ہے۔بارانی علاقوں کے موسم میں یہ دونوں خصوصیات موجود ہیں۔اس لئے مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ کا بیشتر حصہ بارانی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔

زمین کا انتخاب

فصل کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے موزوں زمین بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین نہایت موزوں ہے کیونکہ نرم اور بھربھری ہونے کی بدولت ایسی زمین میں پودوں کی سوئیاں با آسانی داخل ہوسکتی ہیں اور نشوو نما پا سکتی ہیں۔بھاری میرا زمین سخت تہہ کی وجہ سے سوئیوں کے داخل ہونے میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے جس کے نتیجے میں پیداوار کم، پھلیوں کی رنگت خراب اور سائز چھوٹا رہ جاتا ہے نیز فصل کی برداشت میں بھی دُشواری پیش آتی ہے۔مونگ پھلی کی فصل تھل کے آب پاش علاقوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی اچھی تیاری کے لیے تین تا چار مرتبہ ہل چلائیں۔گہرا ہل چلانے کے لیے چزل پلو کا استعمال زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔بارش ہونے کے بعد جب بھی زمین وتر حالت میں آئے دو دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔کاشت کا وقت آنے پر زمین کی آخری تیاری سے پہلے کھیت میں کھاد کی سفارش کردہ مقدار بذریعہ ڈرل ڈال دیں۔اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو چھٹہ کر کے ایک دفعہ عام ہل

چلا کر سہاگہ دے دیں۔اس عمل سے کھیت کی سطح ہموار، نرم اور بھربھری ہو جائے گی اور محفوظ وتر زمین کی اُوپر والی سطح پر آ جائے گا جو فصل کے اُگاؤ اور ابتدائی نشوونما میں مددگار ثابت ہوگا۔

طریقہ کاشت

مونگ پھلی کی کاشت بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کریں۔قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ (1.5) فٹ جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔یاد رہے کہ بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہونی چاہیے۔بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔مونگ پھلی کی فصل کی کاشت کے لیے اب ڈرل باآسانی دستیاب ہیں۔ڈرل کے لیے علیٰحدہ سے بیج کے ڈبے بھی دستیاب ہیں جو کہ عام ٹریکٹر ہل کے اوپر لگائے جا سکتے ہیں۔اس کے علاوہ مکمل ڈرل بھی دستیاب ہے جو کہ بیج کو مطلوبہ فاصلے پر کاشت کرتی ہے۔اس ڈرل میں کھاد ڈالنے کے لیے علیٰحدہ سے خانہ بھی لگایا گیا ہے جس کی مدد سے بیج کے علاوہ کھاد بھی ڈالی جا سکتی ہے۔

کھادوں کا متناسب استعمال

مونگ پھلی کی فصل کے لئے کھادوں کی مطلوبہ مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین کے لیے ذیل میں دی گئی سفارشات کے مطابق کھاد استعمال کریں۔یہ کھادیں کاشت سے پہلے ڈرل کے ساتھ ڈالیں۔اگر ڈرل دستیاب نہ ہو تو کاشت سے دو دن پہلے چھٹہ کریں اور ہل چلا کر سہاگہ دے دیں۔پھلی دار فصل ہونے کی بدولت مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن ہوا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے اس کی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کم ہے۔

مونگ پھلی کے لئے کھادوں کی سفارشات

غذائی عناصر کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			فی ایکڑ کھاد کی مقدار (بوریوں میں)
زیادہ بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
12	32	12	آدھی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ٹی ایس پی + آدھی بوری ایس او پی یا آدھی بوری یوریا+ ساڑھے تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ + آدھی بوری ایس او پی یا ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی
درمیانی بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
8	23	8	ایک تہائی بوری یوریا+ ایک بوری ٹی ایس پی + ایک تہائی بوری ایس او پی یا ایک تہائی بوری یوریا+ اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ +ایک تہائی بوری ایس او پی یا ایک بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری ایس او پی
کم بارش والے علاقوں کے لیے کھادوں کی سفارشات			
6	12	6	ایک چوتھائی بوری یوریا + آدھی بوری ٹی ایس پی +ایک چوتھائی بوری ایس او پی یا ایک چوتھائی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری سنگل سپر فاسفیٹ +ایک چوتھائی بوری ایس او پی یا آدھی بوری ڈی اے پی +ایک چوتھائی بوری ایس او پی

جپسم کا استعمال

جولائی کے آغاز میں / پھول نکلنے سے پہلے مونگ پھلی کی فصل میں جپسم بحساب 200 تا 250 کلوگرام (چار تا پانچ بوری) فی ایکڑ یا 25 تا 30 کلوگرام فی کنال ڈالیں۔ جپسم کے استعمال سے زمین نرم اور بھر بھری ہو جاتی ہے اور اس کی نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ اس طرح پھلیوں کی بڑھوتری بہتر، پیداوار میں اضافہ اور جنس کا معیار بہتر ہو جاتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیاں فصل کے اُگاؤ میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں میں پھلنے پھولنے کی رفتار اور نامساعد موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت فصل کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے روشنی، ہوا، پانی اور زمین سے غذائی اجزاء کے حصول میں فصل کا مقابلہ کر کے فصل کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ مونگ پھلی کے مرکزی علاقے میں کھبل، برو، مدھانہ گھاس، لیدھڑا، پیپہ بوٹی، چھبڑ اور بھکھڑا وغیرہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ اگر جولائی اگست میں زیادہ بارشیں ہو جائیں تو کھبل، برو اور دیگر جڑی بوٹیاں مونگ پھلی کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اگرچہ گوڈی کر کے جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں لیکن کیمیائی انسداد زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے طریقے

جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے دو طریقے ہیں۔ غیر کیمیائی اور کیمیائی طریقہ انسداد۔

غیر کیمیائی طریقے

داب کا طریقہ

جڑی بوٹیوں کے انسداد کا یہ طریقہ سب سے آسان، کم خرچ اور موثر ہے۔ کاشت سے چند روز پہلے اگر بارش ہو جائے تو کھیت وتر حالت میں آنے پر ایک یا دو دفعہ ہل چلا کر سہاگہ چلائیں۔ اس کے بعد کھیت کو 5 سے 7 دن کے لیے اسی حالت میں رہنے دیا جائے۔ اس سے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ آتے ہیں اور ان سے اُگنے والی جڑی بوٹیاں زمین کی تیاری کے دوران تلف ہو جاتی ہیں جس سے زمین میں نامیاتی اجزاء میں اضافہ ہو جاتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ یہ طریقہ اگیتی کاشت کے لیے موثر ہے۔ پچھیتی کاشت کے لیے یہ طریقہ استعمال نہ کیا جائے ورنہ کاشت مزید پچھیتی ہو گی۔

گوڈی

مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی کاشت کے تین یا چار ہفتہ بعد کی جائے، دوسری گوڈی اس وقت کریں جب فصل پھول نکالنے ہی والی ہوتا کہ پھولوں سے سوئیاں نکلنے کے بعد نرم زمین میں با آسانی داخل ہو سکیں۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جب فصل سوئیاں بنا رہی ہو اس وقت یا اس کے بعد گوڈی فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہوتی ہے کیونکہ گوڈی سے سوئیاں بُری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں پھلیاں کم بنتی ہیں اور پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔

پودوں کی سفارش کردہ فی ایکڑ تعداد

سفارش کردہ شرح بیج اور فی ایکڑ پودوں کی سفارش کردہ تعداد (40 سے 50 ہزار) برقرار رکھیں تو فصل کے مقابلے میں جڑی بوٹیوں کو اُگنے اور پھلنے کے کم مواقع ملتے ہیں اور ان کی تعداد میں بھی کمی آ جاتی ہیں۔

کراپ روٹیشن / فصلوں کا ادل بدل

جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک رہنما اُصول یہ بھی ہے کہ فصلوں کو ادل بدل کر کے کاشت کیا جائے یعنی ایک ہی کھیت میں سالہا سال تک مونگ پھلی کاشت نہ کریں بلکہ چارہ جات بھی کاشت میں لے کر آئیں تا کہ جڑی بوٹیاں اُگ کر چارے کے ساتھ ہی کٹ جائیں۔

جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

اُگاؤ سے پہلے سپرے: بیج سے اُگنے والی جڑی بوٹیوں کے بچاؤ کے لیے کاشت کرنے سے قبل 33 فیصد طاقت والی پینڈی میتھالین ڈیڑھ لٹر فی ایکڑ وتر زمین میں ملادی جائے۔ اس کے بعد ڈرل کی مدد سے مونگ پھلی کاشت کردی جائے۔ چھٹہ سے کاشتہ مونگ پھلی کی فصل کے لئے یہ زہر استعمال نہ کی جائے۔

اُگاؤ کے بعد سپرے: اُگاؤ کے بعد چوڑے پتوں والی اور گھاس خاندان کی بیشتر جڑی بوٹیاں درج ذیل زہریں سپرے کر کے تلف کی جاسکتی ہیں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی: اگر مونگ پھلی میں صرف چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا مسئلہ ہو تو لیکٹوفن 24EC بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ 120 لیٹر پانی میں ملا کر پہلے 40 دن کے اندر پر وتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہے۔ یہ مونگ پھلی کی فصل پر کافی حد تک محفوظ ہے۔

گھاس کی تلفی: اگر صرف گھاس خاندان کی جڑی بوٹیاں مثلاً مدھانہ گھاس، کھبل اور بروُ اُگ چکی ہوں تو بوائی کے بعد ایک ماہ کے اندر وتر حالت میں فیز یلفوپ میتھائل 20EC بحساب 250 ملی لٹر وتر حالت میں سپرے کر کے تلف کی جاسکتی ہیں۔

دونوں قسم کی یعنی چوڑے پتوں والی اور گھاس تلف کرنے والی زہریں ملا کر ایک ہی بار سپرے کی جائے تو مونگ پھلی کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس لیے دونوں قسم کی زہروں کو الگ الگ سپرے کیا جائے۔

مونگ پھلی کی بیماریوں اوران کا اِنسداد

نمبر شمار	نام بیماری	علامات	استمرار یا پھیلاؤ	اِنسداد بیماری
1	**پتوں کی ٹکہ نما بیماری** *Cercospora personata*	حملہ کی صورت میں پتوں پر گول شکل کے بھورے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کی باقیات بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں۔	• صحت مند بیج استعمال کریں۔ • کھیت سے پچھلی فصل کی باقیات کا خاتمہ کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلو گرام بیج لگا کر کاشت کریں۔ • ابتدائی حملہ کی صورت میں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر سپرے کریں۔
2	**پتوں کے بھورے داغوں والی بیماری** *Colletotrichum dematium*	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح طور پر نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ اس کے علاوہ بیمار پودوں کی باقیات کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں۔ • بیمار کھیت سے پودوں کی باقیات تلف کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ • ڈائی فینا کونازول بحساب 120 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

3	**پھلی یا تنے کا گلاؤ** *Aspergillus niger*	حملہ کی صورت میں پودوں کے تنوں پر کالے داغ ظاہر ہوتے ہیں اور ان کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔ بعض اوقات زیرِ زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔ یہ بیماری بیج اور پودے دونوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ بیج گل جاتا ہے یا نوزائیدہ پودے گل جاتے ہیں۔	یہ بیماری بیمار بیج کے استعمال اور زیادہ نمی کے سبب پھیلتی ہے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔ • بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
4	**پودوں کا مرجھاؤ** *Fusarium Sp.* *verticillium alboatrum* *Rhizoctonia Solani,Macrophonima panolina*	تنے کے اندر پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہوتی ہے اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیریم نامی ایک پھپھوندی ہے جبکہ راولپنڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورٹیسلیم ایلبو ایٹرم اور رایزیکٹونیا سولانی نامی پھپھوندیاں بھی اس کا اہم سبب ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ • ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان دہ کیڑوں کا تدارک

نمبر شمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	اِنسداد
1	**دیمک** Termites	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ او رہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے بارانی اور تھر کے علاقہ میں اس کا شدید ز مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیرِ زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور رہتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔	• انسداد کے لئے کلوروپائری فاس 40 ای سی بحساب 1500 تا 2000 ملی لٹر فی ایکڑ آب پاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ • بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔

2	**چور کیڑا** *Cut Worm*	انڈے سے نکلتے وقت سنڈی 1.5 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ بالغ سنڈی گہرے بھورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں	• تدارک کے لئے سائپرمیتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ شام کے وقت سپرے کریں یا فپرونل + کلوروپائیری فاس 18 ایف ایس بحساب ز 360 ملی لٹر فی 100 کلوگرام بیج میں ملا کر Seed Treatment کریں • سنڈیوں کو ہاتھ سے چن کر تلف کریں • جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ • اگر ممکن ہو تو کھیت کو گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ • پروانوں کی تلفی کے لیے دو عدد روشنی کے پھندے فی ایکڑ لگائیں۔
3	**بالدار سنڈی** (Hairy caterpiller)	مادہ پروانہ انڈے ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کی نچلی سطح پر دیتی ہے۔ پروانے کا سر، گردن اور جسم کا نچلا حصہ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مکمل قد کی سُنڈی کا پُورا جسم لمبے لمبے مٹیالے رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔	پہلی دو حالتوں کے دوران سُنڈیاں اکٹھی ایک جگہ پر پتوں کو کھاتی ہیں۔ اس کے بعد پتوں، تنوں اور شاخوں کے نرم حصے کو کھاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے ٹُنڈ مُنڈ نظر آتے ہیں۔	• تدارک کے لئے فلوبینڈامائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں یا فپرونل + کلوروپائیری فاس 18 ایف ایس بحساب 360 ملی لٹر فی 100 کلوگرام بیج میں ملا کر Seed Treatment کریں • پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے مہم کی صورت میں لگائیں۔ • پھندوں کے قریب انڈے چن کر تلف کریں۔ • ممکن ہو تو فصل اگیتی کاشت کریں۔
4	**ٹوکا** Chrotogonus	یہ کیڑا اُگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا، مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھُدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	• تدارک کے لئے پرمیتھرین 0.2 فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو دھوڑا کریں۔
5	**سست تیلہ** Aphid	یہ کیڑا ناشپاتی کی شکل کے مشابہ اور اس کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے۔ اس کے بچے گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ کیڑا اکثر پروں کے بغیر ہوتا ہے لیکن کئی پردار اقسام بھی ہوتی ہیں۔ یہ سال میں 12 تا 14 نسلیں مکمل کرتا ہے۔	بالغ اور بچے نرم شاخوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے بڑھوتری کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ میٹھا رس خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت سی وائرسی بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔	• کھیت میں فصل دوست کیڑے مثلاً چھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسوپرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں اور کوشش کریں کہ کیڑے مار سپرے کم سے کم ہو۔ • بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔ • اگر ناگزیر ہو تو سفارش کردہ زہریں مثلاً کاربوسلفان 25 ای سی بحساب 500 ملی لٹر یا امیڈاکلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لٹر یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

6	تھرپس Thrips	یہ کیڑا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے بالغ پردار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں ۔یہ کیڑے زیادہ تر پھولوں اور نرم شاخوں پر ہوتے ہیں اور ان ہی پر اپنے انڈے دیتے ہیں۔ بچوں کا رنگ پیلا اور پیٹ پر سرخ رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔	یہ کیڑا تازہ شاخوں، پھولوں اور نرم پتوں سے رس چوستا ہے۔ پتوں کی نچلی سطح چاندی کی طرح سفید ہو جاتی ہے اور پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں ۔ پودوں کے شدید متاثرہ حصے سوکھ جاتے ہیں۔	● پودے کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر دبا دیں۔ ● کھیت میں موجود فصل دوست کیڑے مثلاً پھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں۔ ● جہاں تک ممکن ہو سپرے سے اجتناب کریں۔ ● اگر ناگزیر ہو تو سفارش کردہ زہریں مثلاً سپائینوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 تا 100 ملی لٹر یا امیڈا کلوپرڈ 20 ایس ایل بحساب 250 ملی لٹر یا کلورفینا پائر 360 ایس سی بحساب 100 ملی لٹر یا نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں
7	چست تیلہ Jassid	یہ کیڑا ہلکے سبز اور زردی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پر شفاف ہوتے ہیں۔ یہ پتوں کی شہ رگ کے اندر انڈے دیتا ہے جس سے ایک ہفتے کے اندر بچے نکل آتے ہیں جو 10 دنوں میں بالغ ہو کر پتوں کا رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں۔	اس کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کی رگوں سے رس چوستے ہیں اور اس میں زہر داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل رُک جاتا ہے اور پتے اوپر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں فصل پیلی ہو جاتی ہے۔	● تدارک کے لئے تھائیا میتھا کسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ ● کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ ● کھیت کے قریب بھنڈی توری کاشت نہ کریں۔
8	موذی جانور *Vertebrate Pests*	چوہے، سہیہ اور جنگلی سور بھی مونگ پھلی کی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں۔ چوہوں کے انسداد کے لیے زنک فاسفائیڈ کو مکئی کے دانوں کے ساتھ طمعے بنا کر کھیت میں یا بل کے پاس رکھ دیں۔		

موزوں وقت برداشت

مونگ پھلی کی برداشت کے وقت اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو پیداوار کا نقصان ہو سکتا ہے اور معیار بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ برداشت کا عمل شروع کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ وقت سے پہلے برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے معیار متاثر ہوتا ہے، منڈی میں قیمت کم ملتی ہے اور بیشتر پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔

جب فصل کے پتے خشک ہو کر گرنا شروع ہو جائیں تو کھیت کے مختلف حصوں سے پودے اُکھاڑ کر دیکھ لینا چاہیے۔ اگر پھلیوں کے چھلکے کا اندرونی حصہ گہرے بھورے رنگ کا اور گری کا رنگ گلابی ہو جائے تو فصل پکی ہوئی تصور کی جائے گی۔ جب تین چوتھائی سے زیادہ پھلیاں پکی ہوئی ہوں تو فصل برداشت کے لیے تیار ہے۔ مونگ پھلی کی سفارش کردہ اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔

طریقہ برداشت

مونگ پھلی کی برداشت اگر ٹریکٹر ڈگر سے کی جائے تو فصل کا ضیاع کم ہوتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر ٹریکٹر ڈگر دستیاب نہ ہو تو کسّی یا کسولہ کی مدد سے پودوں کو اُکھاڑ لیا جائے۔ پھر ان پودوں سے پھلیاں علیحدہ کر لیں۔ اس مقصد کے لئے تھریشر دستیاب ہیں۔ زمین میں رہ جانے والی پھلیوں کو بھی جلد سے جلد اکٹھا کر لینا چاہیے تا کہ نمی کی وجہ سے رنگت متاثر نہ ہو۔

پھلیوں کوخشک کرنے کے لیےکم ازکم ایک ہفتہ تک صاف ستھری اورسخت جگہ پر دھوپ میں بکھیر دینا چاہیے۔پھلیوں کوڈھیریوں کی شکل میں رکھنے سے بھی اُن کی رنگت اور معیار متاثر ہوتا ہے۔بارش اور شبنم سے پھلیوں کی حفاظت کی جائے کیونکہ نمی کی وجہ سے معیار بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔خشک پھلیوں کو چھاج کے ذریعے یا ٹریکٹر سے چلنے والے بڑے پنکھے کے ساتھ صاف کر لینا چاہیے تا کہ کچی، خالی اور گلی ہوئی پھلیاں علیٰحدہ ہو جائیں۔جن پھلیوں کو ذخیرہ کرنا ہو انہیں مزید اچھی طرح خشک کرنے کے بعد صاف ستھری پٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں رکھا جائے اور ان میں نمی کا تناسب دس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔گوداموں میں چوہوں، دیمک اور دیگر کیڑے مکوڑوں، نمی اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا بھی مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

مونگ پھلی کا بھوسہ

مونگ پھلی کا تنا یا بیلیں خشک چارے کے طور پر بے حد مفید ہیں اور جانوروں کی خوراک کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں۔اس کی گانٹھیں بنا کر دوسرے ممالک کو برآمد کی جا رہی ہیں۔اس کی فروخت کی وجہ سے کسانوں کی آمدن میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔اس لئے کاشتکار برداشت کے بعد مونگ پھلی کی بیلوں کو اچھے طریقے سے بطور چارہ استعمال میں لائیں یا فروخت کر کے اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 22-2021 میں مونگ پھلی کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ(ایکڑ)	نام ضلع (ایکڑ)	رقبہ(ایکڑ)
راولپنڈی	9488	بھکر	597
جہلم	2680	خوشاب	50526
چکوال	160379	اسلام آباد	779
میانوالی	31817	خانیوال	4
اٹک	110121	وہاڑی	12
سرگودھا	163	مظفرگڑھ	50
رحیم یارخان	343	راجن پور	149
کل رقبہ		**367108** ایکڑ	

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اورویب سائٹ

کاشتکارمونگ پھلی اور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر پیرتا جمعہ صبح نو سے شام پانچ بجے تک فون کرکے مفید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔فصلات سے متعلقہ اعداد وشمار کے لئے ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبرشمار	نام ادارہ/دفتر	کوڈنمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ناظم اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ناظم زراعت کواڈینیشن (ایف،ٹی واے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	ڈائریکٹر،کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
5	اینٹومالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662002	barichakwal@yahoo.com
7	قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے تیلدار اجناس،اسلام آباد	051	9255198	dramjad57@hotmail.com
8	نظامت زراعت (فامز،ٹرئنگ واڈاپیٹو ریسرچ)، چکوال	0543	571110	arfchakwal@gmail.com
9	نظامت زراعت (توسیع)،راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
10	نائب نظامت زراعت (توسیع)،راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
11	نائب نظامت زراعت (توسیع)،اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
12	نائب نظامت زراعت (توسیع)،جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
13	نائب نظامت زراعت (توسیع)، چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
14	نائب نظامت زراعت (توسیع) بھکر	0543	9200144	doaextbkr@yahoo.com
15	نائب نظامت زراعت (توسیع) خوشاب	0454	920158	doaextkhb@yahoo.com
16	نائب نظامت زراعت (توسیع) میانوالی	0459	920095	doagri.extmwi@gmail.com
17	نائب نظامت زراعت (توسیع) لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
18	ڈائریکٹر،کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

مونگ پھلی کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- صرف منظور شدہ اقسام اٹک-2019 ،فخرِ چکوال ، باری-2011، پوٹھوہار، باری-2016اور این اے آر سی-2019 کاشت کریں۔
- اٹک-2019، پوٹھوہاراور این اے آر سی -2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا30 اپریل جبکہ فخرِ چکوال ،باری-2011اور باری-2016 کے لیے15 مارچ تا31 مئی ہے۔
- شرح بیج این اے آر سی-2019 کے لئے35 کلوگرام جبکہ باقی اقسام کے لئے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔
- کاشت کے لیے بیج خالص،صحت منداور 90فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت والا استعمال کریں۔
- بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کے تدارک کے لئے بیج کو کاشت سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔
- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ پور یا ڈرل کے ساتھ قطاروں میں کریں اور بیج کی گہرائی 2 تا3 انچ رکھیں۔
- قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ (1.5) فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 تا8 انچ رکھیں۔
- کھادوں کا متناسب اور متوازن استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ اور کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔
- مونگ پھلی کی فصل میں شروع جولائی میں 200 تا 250 کلوگرام فی ایکڑ یا25 تا30 کلوگرام جپسم فی کنال کے حساب سے ڈالیں۔
- مونگ پھلی کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ گوڈی کاشت کے تین تا چار ہفتے بعد کریں۔کیمیائی انسداد زرعی ماہرین کے مشورہ سے استعمال کریں۔
- فصل جب سوئیاں بنارہی ہواس وقت یااس کے بعد ہرگز گوڈی نہ کریں۔
- اگر ممکن ہوتو مونگ پھلی کی برداشت ٹریکٹر ڈِگر سے کی جائے اس سے فصل کا ضیاع کم ہوتا ہےاور پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- پھلیوں کوذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں تاکہ ان میں نمی کا تناسب 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔صاف ستھری پَٹ سن یا کپڑے کی بوریوں میں بھر کر خشک، ہوادار اور صاف ستھرے گوداموں میں رکھیں۔
- کاشتکار برداشت کے بعد مونگ پھلی کی بیلوں کو اچھے طریقے سے بطور چارہ استعمال میں لائیں یا فروخت کر کے اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز،ٹریننگ واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور منظور کردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

اشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب،21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: **2022-23**